حمد

تدریسی مقاصد

۱۔ طلبہ کو حمد کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات سے آگاہ کرنا۔
۲۔ حمد کے ذریعے اللہ سے لَو لگانے کا جذبہ پیدا کرنا۔
۳۔ طلبہ کو حفیظ جالندھری کی نظم گوئی کی خوبیوں سے رُوشناس کرانا۔
۴۔ طلبہ کو غزل اور نظم کے اصطلاحی معنی سے آگاہ کرنا اور ان کا فرق واضح کرنا۔

اُسی نے ایک حَرفِ کُن سے پیدا کر دیا عالَم
کشاکش کی صدائے ہاؤ ہُو سے بھر دیا عالَم
نظامِ آسمانی ہے اُسی کی حکمرانی سے
بہارِ جاودانی ہے اُسی کی باغبانی سے
زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اُس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اُسی داتا نے دستر خوان نعمت کے
یہ سرد و گرم، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اُسی کی ذاتِ باری کی
وہی ہے کائنات اور اس کی مخلوقات کا خالق
نباتات و جمادات اور حیوانات کا خالق
وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا
وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا
بَشَر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے
محمد مصطفیٰؐ کے نام پر شَیدا کیا جس نے

(انتخابِ نعت جلد پنجم مؤلف: عبدالغفور قمر)

مشق

۱۔ درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے:
(الف) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟
(ب) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔
(ج) اُجالے اندھیرے اور خشک و تر کس کے مظاہر ہیں؟
(د) حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟
(ہ) اِس نظم ''حمد'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

Freebooks.pk

۲۔ درجِ ذیل الفاظ سے مصرعے مکمل کریں:

مخلوقات، آسمانی، مظاہر، بشر

(الف) نظامِ .... ہے اُسی کی حکمرانی سے

(ب) زمیں پر جلوہ آرا ہیں .... اس کی قدرت کے

(ج) وہی ہے کائنات اور اس کی .... کا خالق

(د) .... کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے

۳۔ نظم ''حمد'' کے متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) نظم ''حمد'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟

(i) احسان دانشؔ (ii) جمیل الدین عالیؔ

(iii) حفیظؔ جالندھری (iv) جوشؔ ملیح آبادی

(ب) کائنات کا وجود اللہ تعالیٰ کے:

(i) احکامات کا نتیجہ ہے (ii) چاہنے کا نتیجہ ہے

(iii) حرفِ کن کا نتیجہ ہے (iv) اِن سب کا

(ج) نظامِ آسمانی اور بہارِ جاودانی میں کون سی بات مشترک ہے؟

(i) خالق ایک ہے (ii) ردیف ایک ہے

(iii) دونوں کائنات کا حصّہ ہیں (iv) ایک ہی نظام کے عناصر ہیں

(د) یہ عالم اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بھر دیا ہے؟

(i) رنگ و بُو سے (ii) مخلوقات سے

(iii) جمادات و نباتات سے (iv) اِن سب سے

(ہ) ذاتِ باری تعالیٰ کی شان کہاں نظر آتی ہے؟

(i) سرد و گرم میں (ii) خشک و تر میں

(iii) اُجالے اور تاریکی میں (iv) ان سب میں

(و) اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا اور احسان کیا؟

(i) رزق و صحت دی (ii) یہ سب کچھ دیا

(iii) اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیدا کیا (iv) عقل و شعور کی دولت دی

Freebooks.pk

۴۔ کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
ایک حرفِ کُن	فطرتِ اسلام
بہارِ جاودانی	عالم کا پیدا ہونا
بَشَر کا پیدا ہونا	باغبانی سے
کائنات	دسترخوانِ نعمت
بچھائے	خالق

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد
شمس	
سرد	
تر	
تاریکی	
خالق	
ثابت	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

حرفِ کُن، صدائے ہاؤ ہُو، کشاکش، بہارِ جاودانی، جلوہ آرا، جمادات، بَشَر

۷۔ حمد کے مطابق الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:

(الف) قدرت، اس کی، جلوہ آرا، زمیں پر، ہیں، مظاہر، کے

(ب) کا، خالق، نباتات و جمادات، حیوانات، اور

(ج) سے، نظامِ آسمانی، حکمرانی، اسی کی، ہے

Freebooks.pk

(د) جس نے، بشر کو، پیدا کیا، فطرتِ اسلام پر

(ہ) باپ دادوں، کا، ہمارا، وہی مالک، اور، ہمارے

۸۔ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۹۔ حمد کے ہر شعر میں ہم آواز الفاظ موجود ہیں، ان کی نشان دہی کیجیے۔

۱۰۔ درجِ ذیل الفاظ پر اعراب لگائیے:

حرف کن، جمادات، نباتات، بشر، نعمت

۱۱۔ حمد کے تیسرے اور چوتھے شعر کی تشریح کیجیے۔

نظم:

نظم کے لغوی معنی تنظیم اور ترتیب کے ہیں۔ عام مفہوم کے مطابق تو ہر کلامِ منظوم، نظم ہے لیکن اصطلاحِ سخن میں نظم ایسی مسلسل اور مربوط صنف ہے، جس کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے۔ شاعر اسی مرکزی خیال کو ذہن میں رکھ کر داخلی اور خارجی تاثرات قلم بند کرتا ہے۔ نظم کے لیے ہیئت اور موضوع کی کوئی پابندی نہیں۔ پوری نظم ایک بحر میں ہوتی ہے اور اس میں قوافی کا ایک معیّن نظام ہوتا ہے۔ اُردو شاعری کو محمد حسین آزادؔ، مولانا حالیؔ، علامہ محمد اقبالؒ، جوشؔ ملیح آبادی، حفیظؔ جالندھری، ظفر علی خان، احسان دانشؔ اور فیض احمد فیضؔ نے نظم کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔

غزل:

غزل عربی لفظ ہے لیکن اس صِنفِ سخن کو ایرانیوں نے رائج کیا۔ غزل کے لغوی معنی عورتوں سے یا عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا، کے ہیں۔ ہرن جب خوف زدہ ہو کر دردناک چیخ مارتا ہے تو اُسے بھی غزل کہتے ہیں۔ اگرچہ غزل بھی نظم ہی ہوتی ہے لیکن اصطلاح میں غزل شاعری کی وہ قدیم قسم ہے، جس میں حسن وعشق کی مختلف کیفیات کا ذکر درد و سوز سے کیا جاتا ہے۔ یہ شاعر کی داخلی کیفیات کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اب غزل کے موضوعات میں اتنی وسعت آچکی ہے کہ مضامین کے اعتبار سے یہ انسانی زندگی کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

غزل کا ہر شعر ایک اکائی ہوتا ہے اور پوری غزل ایک بحر میں ہوتی ہے۔ اس کے مطلع کے دونوں مصرعے ہم ردیف وہم قافیہ جب کہ دیگر اشعار کا ہر دوسرا مصرع ہم قافیہ وہم ردیف ہوتا ہے۔ میر تقی میرؔ، اسد اللہ خاں غالبؔ، داغؔ دہلوی اور فیض احمد فیضؔ کے علاوہ بھی بہت سے نمایاں غزل گو شعرا ہیں۔

نظم اور غزل میں فرق:

غزل بنیادی طور پر تو نظم ہی ہے البتہ معروف معنوں میں نظم کے اشعار مرکزی خیال کے مطابق ایک ترتیب میں ہوتے ہیں جب کہ غزل کا ہر شعر الگ اکائی ہوتا ہے۔ غزل کے ہر شعر کا الگ مفہوم ہو سکتا ہے۔ جو سوز و گداز غزل کا لازمہ ہے وہ نظم کا نہیں ہے اور جو شکوہِ لفظی نظم میں ممکن ہے، وہ غزل میں نہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ طلبہ باری باری یہ حمد تحت اللّفظ پڑھیں۔

۲۔ خوش الحان طلبہ یہ حمد ترنّم سے پڑھیں۔

۳۔ اس حمد میں اللّٰہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں، اُنھیں جملوں میں ایک چارٹ پر خوش خط لکھیں اور اسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۴۔ کسی اور معروف شاعر کی حمد تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

اساتذہ کرام کے لیے

۱۔ طلبہ کو حمدیہ شاعری کی روایت سے آگاہ کرنا اور بتانا کہ اردو زبان کی ابتدا سے حمدیہ شاعری کی بھی ابتدا ہو گئی تھی۔

۲۔ طلبہ کو حمد، نعت اور منقبت کا فرق بتایا جائے۔

۳۔ شاعر نے شعروں میں قرآنی آیات کا ذکر کیا ہے۔ کائنات کے پیدا کرنے، کُنْ فَیَکُوْنَ، دلوں کے بھید جاننے غرض ہر شعر میں ایک آیت کا حوالہ موجود ہے۔ آپ یہ آیات طلبہ کو سنائیں۔

۴۔ حمد کو ترنّم سے پڑھوانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ بچوں میں عقیدت و احترام کے علاوہ ذوقِ جمالیات بھی پیدا ہو۔

☆☆☆

Freebooks.pk

احسان دانشؔ

(۱۹۱۴ء-۱۹۸۲ء)

احسان الحق نام اور دانشؔ تخلص تھا۔ احسان دانش کے قلمی نام سے مشہور ہوئے۔ کاندھلہ، ضلع مظفر نگر (یوپی) میں پیدا ہوئے۔ والد کی مالی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ عربی اور فارسی حافظ محمد مصطفیٰ سے پڑھی۔ سکول میں صرف چند جماعتیں پڑھ سکے اور غربت کی وجہ سے تعلیم کا سلسلہ منقطع کرنا پڑا۔ بچپن ہی سے محنت مزدوری کرنے لگے۔ مزدوری کرنے لاہور آئے تو اینٹیں ڈھوئیں، معماری کی، چوکیداری کرتے رہے، چپراسی اور مالی بھی رہے۔ اس دوران میں لائبریریوں میں بھی جاتے رہے اور مطالعہ جاری رکھا۔ موزوں طبع تھے، شعر گوئی کا شوق بھی تھا، قاضی محمد ذکی کی صحبت ملی تو شعر کہنے لگے۔

احسان دانشؔ قادر الکلام شاعر تھے۔ ان کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ انھیں غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت حاصل تھی مگر ان کی وجہِ شہرت ان کی نظمیں ہیں۔ ان کی نظموں میں جہاں عام آدمی کے دکھوں کا اظہار ملتا ہے، وہاں قدرتی مناظر کی عمدہ تصویر کشی کی گئی ہے۔ انھیں مزدور شاعر کہا جاتا ہے۔

ان کی تصانیف میں حدیثِ زندگی، دردِ زندگی، نوائے کارگر، آتشِ خاموش، گورستان، زخم و مرہم اور شیرازہ شامل ہیں۔ ان کی آپ بیتی جہانِ دانش بہت مقبول ہوئی۔

Freebooks.pk